مانمن خبریں

نمبر 39_20، ستمبر 2015

"کیا آپ نے آسمان پر سے بھنبھری مکھیوں کو اترتے دیکھا ہے"

ہر موسمِ گرما میں دنیا بھر سے اراکین مانمن خدا کے فضل اور اس کی محبت کو آسمان سے آنے والی ان بھنبھری مکھیوں کو دیکھ کر محسوس کرتے ہیں۔ (تصویر: مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران اراکین کی انگلیوں پر بھنبھری مکھیوں کی روشنی پڑی رہی ہے)

بھنبھری مکھیوں کے بڑے بڑے دَل، بائبل کے مندرجات کی یاد دلاتے ہیں

جس طرح برفباری میں برف کے ننھے ذرات آسمان سے نیچے اترتے ہیں، سورج کے گرد یکا یک بھنبھری مکھیوں کے بڑے بڑے دَل اتر آئے اور کئی چرچ اراکین پر آ کے بیٹھ گئے۔

بھنبھری مکھیاں آڑھے ٹیڑھے انداز میں اس طرح اترتی ہیں جیسے رقص کر رہی ہوں اور آ کرچرچ کے اراکین پر بیٹھ جاتی ہیں۔ وہ اُن کے ہاتھوں اور بدن کے دیگر حصوں اور سر پر آ کر بیٹھی رہتی ہیں۔ یہاں تک کہ جب اراکین نے اُن کو سہلایا اور چوما تو بھی وہ اراکین کے ساتھ موجود رہیں۔ کتنی عجیب بات ہے!

بھنبھری مکھی کی آنکھ کی ساخت میں تقریباً 28000اوماتیدیا موجود ہوتے ہیں۔ اوماتیدیا وہ بصارتی اکائیاں ہیں جن سے مل کر عدسہ کا نظام تشکیل پاتا ہے اور اس میں روشنی سے حساس خلیئے شامل ہوتے ہیں۔ ہر اوماتیدیئم کا رخ مختلف سمت میں ہوتا ہے اس لئے اوماتیدیا تقریبا ہر سمت میں نشاندہی کرتا اور 360 ڈگری زاویہ کا نظارہ بناتا ہے۔ لٰہذا، بھنبھری مکھیاں اڑتے ہوئے چیزوں کو 20میڑدور تک دیکھ سکتی ہیں خواہ ان کا فاصلہ 37میٹر ہی کیوں نہ ہو۔

اس لئے بھنبھری مکھیوں کو پکڑنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ لیکن، مانمن کے اراکین پر کئی بھنبھری مکھیاں بڑے دوستانہ انداز سے آگئیں۔ اگست 2006میں مانمن اراکین کی ملاقات پہلی بات مانمن سمر ریٹریٹ بمقام موجُو، جیانبُک صوبہ میں ہوئی تھی۔ انہوں نے بڑی خاص شادمانی اور خوشی محسوس کی اور صورت حال کو بہت ہی شاندار جشن جیسا پایا۔

ریٹریٹ کے مقام پر ایک کھلا احاطہ تھا جو پہاڑوں میں گھرا ہوا اور درختوں اور پودوں سے بھرپور تھا۔ لیکن بے شمار بھنبھری مکھیوں نے مضر حشرات الارض یعنی مچھروں اور مکوڑوں سے جان چھڑا دی۔ بعض گھروں کے رہایشیوں اور مالکان کو بہت حیرانی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں بہت کیڑے مکوڑے، مچھر اور مکھیاں ہوتی تھیں اور ان کے خلاف مزاحمت کرنا بہت مشکل تھا۔ لیکن جب مانمن کے اراکین آئے تو سارے کیڑے مکوڑے یکا یک جاتے رہے اور اراکین کے واپس جانے کے بعد وہ مضر کیڑے مکوڑے واپس اُسی طرح سے آگئے۔

اگلے موسم سرما میں بھی وہ مانمن اراکین پر دوبارہ ظاہر ہوئیں۔ اس وقت سے لے کر ہر ہر موسمِ سرما میں گزشتہ دس برسوں سے نظر آرہی ہیں۔ بعض لوگ دور دراز ممالک سے کوریا آتے ہیں اور مانمن سمر ریٹریٹ میں شرکت کرکے اس عجیب و غریب کام کا تجربہ پاتے ہیں۔

یہ عجیب و غریب بھنبھری مکھیاں لیڈر شپ کانفرنس اور سمر بائبل سکول کے علاوہ مانمن سمر ریٹریٹ جیسے کئی مواقع پر آموجود ہوتی ہیں۔ وہ مانمن اراکین کے آس پاس اُن کے کام کاج کی جگہوں اور گھروں پر بھی نظر آتی ہیں۔

اسرائیلیوں کو بھی ایسا ہی عجیب و غریب تجربہ ہوا تھا۔ خروج 16: 13-14میں ہے کہ "اور یوں ہوا کہ شام کو اتنی بٹیریں آئیں کہ ان کی خیمہ گاہ کو ڈھانک لیا اور صبح کو خیمہ گاہ کے آس پاس اوس پڑی ہوئی تھی اور جب وہ اوس جو پڑی ہوئی تھی سوکھ گئی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی چھوٹی جیسے پالے کے دانے ہوتے ہیں زمین پر گری پڑی ہے۔" بیابان میں چالیس برس رہنے کے دوران انہوں نے وہ من اور بٹیریں کھائیں جو آسمان سے اترتی تھیں۔

خدا کل اور آج یکساں ہے۔ بھنبھری مکھیوں کے ذریعہ خدا ہمیں اپنے روحانی عالم کا وجود کھاتا اور ہمیں اس پر یقین کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ، وہ بائبل مقدس کی سچائی کو بھی ثابت کرتا ہے۔ یہ اس کی عظیم محبت ہے۔ مانمن کے اراکین مانمن سمر ریٹریٹ کے منتظر رہتے ہیں جہاں انہیں ان خوبصورت بھنبھری مکھیوں کے س اتھ وقت گزارے کا موقع ملتا ہے۔

"تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا"

"تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا" (خروج 20: 16)۔

بعض لوگ بڑے اعتماد سے کہتے ہیں کہ وہ جھوٹ نہیں بولتے۔ لیکن خدا کے زاویۂ نگاہ سے، جو کہ بذاتِ خود سچائی ہے، زیادہ تر لوگ اکثر جھوٹ بولتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے کہ جب تیز روشنی چمکتی ہے تو چھوٹے سے چھوٹے مٹی کے ذرات اور چھوٹے سے چھوٹے داغ کو بھی دیکھا جا سکتا ہے جو بصورتِ دیگر تاریکی میں آسانی سے نظر نہیں آ سکتے۔ پس، آئیں اب ایسے جھوٹ پر غور کریں۔

1۔ جو کام آپ نے نہیں کئے، یہ کہنا کہ کئے ہیں اور جو کئے ہیں، یہ کہنا کہ نہیں کئے

ایک قانونی مقدمہ کے دوران، واضح ہو جاتا ہے کہ جھوٹا گواہ کس طرح گہرے منفی اثرات ڈالتا ہے۔ عدالت کی کارروائی میں کسی گواہ کے الفاظ فیصلوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جھوٹے گواہ کے تاثر کی وجہ سے کسی معصوم کو سزا ہو سکتی ہے اور ممکن ہے اسے گواہی کے مطابق سزائے موت بھی ہو جائے۔

بائبل مقدس کہتی ہے کہ گواہ اور منصف دونوں ہی نہایت محتاط رہیں۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ لوگ صرف ایک ہی گواہ کی بات نہ سنیں بلکہ دو یا تین لوگوں کی بات سُنیں تاکہ صورت حال کو اچھی طرح سے سمجھا جا سکے۔ ہم بھی اس بات کو سمجھتے ہیں کہ جھوٹے گواہ کو سزا ملنی چاہئے (استثنا 19: 15-20)۔

اس کا لب لباب یہ ہے کہ خدا کے فرزندوں کو اپنی زندگیوں میں کسی طرح سے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے، خواہ معاملہ کیسا ہی سنگین یا نازک کیوں نہ ہو۔ مزید یہ کہ جب سچائی کہنے کا وقت ہوتا ہے اس وقت اگر وہ خاموش رہیں، تو یہ بھی جھوٹ ہی کا ایک عمل ہے۔ مثال کے طور پر، فرض کریں ہماری غلطی کی وجہ سے کسی دوسرے پر الزام لگایا جا رہا ہے، لیکن ہم اس بارے میں خاموش رہیں۔ یا ہم دوکان میں سے کوئی چیز خریدیں اور دکاندار ہمیں غلطی سے کچھ زیادہ پیسے واپس کر دے تو ہم خاموشی سے لے لیں، تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ہم سچے لوگ ہیں۔ خدا صرف یہ ہی نہیں چاہتا کہ ہم 'جھوٹ نہ بولیں' بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ہمارے دل بذاتِ خود سچے ہوں اور ہمارے تمام قول و فعل میں بھی سچائی ہو۔

بعض اوقات لوگ 'سفید جھوٹ' بولتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص آپ سے پوچھے کہ کیا آپ نے کچھ کھا لیا ہے، اس شخص کا خیال کرتے ہوئے، شاید آپ یہ کہہ دیں کہ آپ کھانا کھا چکے ہیں حالانکہ حقیقت میں آپ نے کھانا نہیں کھایا۔ اس صورت حال میں، بہتر یہی ہوتا ہے کہ دیانتداری کے ساتھ بتائیں "میں نے نہیں کھایا"، لیکن میں کچھ کھانا بھی نہیں چاہتا ہوں۔

آئیں ایسی ہی ایک مثال بائبل میں سے دیکھیں۔ جب ساؤل داؤد کو قتل کرنے کی کوشش میں تھا تو یونتن نے داؤد کو کھیت میں چھپا دیا اور اپنے باپ ساؤل کو سچ نہ بتایا۔ بلکہ، اس نے کہا کہ داؤد اپنے بھائیوں سے ملنے چلا گیا ہے۔ اگرچہ یہ اچھا فیصلہ نہیں تھا، تاہم اس نے داؤد کو بچانے کے لئے جو بہتر سمجھا وہ کیا۔

جیسا کہ اس معاملہ میں دیکھا گیا ہے، اگر ہم اچھی نیت کے ساتھ جھوٹ بولتے ہیں اور اپنا فائدہ نہیں چاہتے، تو جو جھوٹ آپ نے بولا ہے اس کیلئے خدا غیر مشروط طور پر ہمیں الزام نہیں دیتا۔ لیکن اگر ہم نیکی کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں تو ایسی صورت حال فوراً ہی نہیں بن جاتی اور ہم 'سفید جھوٹ' بولنے کے پھندے میں نہیں پھنسیں گے۔ خدا اس انداز سے کام کرتا ہے کہ ہم ایسی صورت حال سے در گزر کریں گے۔ چونکہ خدا ہمارے دلوں کو باطن سے جانتا ہے، اور ہم اسے فریب نہیں دے سکتے، سب سے پہلے تو ہمیں راست دل ہونا چاہئے، اوپر سے حکمت لینی چاہئے، اور ہمیشہ پُراثر اور بیش قیمت کلمات بولنے چاہئیں۔

2۔ ذاتی سوچوں اور احساسات کی وجہ سے باتوں میں کمی بیشی کرنا

جب لوگ ایک شخص سے دوسرے شخص تک پیغام پہنچاتے ہیں تو اکثر وہ کچھ باتیں بیچ میں سے چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر وہ اس کام کو اچھی نیت سے کرتے ہیں تو شاید بُرا محسوس نہ ہو۔ لیکن اگر بُری نیت سے ایسا کریں تو اس سے دو لوگوں کے درمیان غلط فہمی جنم لے سکتی ہے۔ یہ ایک مشکل ہے۔ اگرچہ وہ حرف بہ حرف بھی بیان کریں تو بھی اپنے لب و لہجہ کی وجہ سے اس کا مطلب

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

بدل سکتا ہے۔

مثال کے طور پر، "کیوں"، ایک درخواست گزار اور فکر انگیز لہجہ میں کہا جائے اور "کیوں؟" غصے کے انداز سے کہا جائے، تو اس سے دو مختلف مطلب بیان ہوں گے۔ بے شک، کسی دوسرے کا پیغام بالکل یکسانیت کے ساتھ کسی آڈیو ریکارڈنگ کی طرح بیان کرنا نہایت مشکل کام ہے جیسا کہ کہا گیا ہوتا ہے۔ لیکن ہمیں کوشش کرتے رہنا ہے کہ کسی کے اصل مقاصد کو اُسی قدر و منزلت کے ساتھ بیان کریں جیسا کسی نے کہا ہو۔

علاوہ ازیں، آپ کسی کا پیغام ٹھیک ٹھیک بیان کردیں تو بھی، اگر یہ پُروقار یا اصلاحی نہیں ہے اور سچائی نہیں ہے، تو آپ کو چاہئے کہ اسے بیان نہ کریں۔ اگرچہ ہم اچھی نیت سے پیغام دے رہے ہوں، تاہم سننے والوں کی دل شکنی ہو گی اور اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لوگ ایک دوسرے سے دور ہو جاتے ہیں۔

متی 12: 36-37 میں لکھا ہے کہ، "اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمّی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اس کا حساب دیں گے۔ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنے باتوں کے سبب سے قصور وار ٹھہرایا جائے گا۔" میری امید ہے کہ آپ صرف باوقار اور اصلاح کاری کی باتیں کریں تا کہ آپ کو خدا کی نظر میں راستباز شخص گنا جائے۔

3۔ کسی کے دل کو جانے بغیر عدالت کرنے والے اور تنقید کرنے والے الفاظ کہنا

جب کوئی شخص دوسرے کے 'چہرے اور اعمال کو دیکھتا ہے، یا اُن کی باتیں سنتا ہے، تو اکثر اپنے خیالات اور محسوسات کی بنأ پر اُن کی عدالت کرتا یا پرکھتا ہے'۔ آپ کا دوست آپ پر دھیان کئے بغیر ہی پاس سے گزر گیا۔ ہو سکتا ہے اس کی نظر کمزور ہو، یا ذہنی طور پر کسی سوچ میں کسی بات کے بارے میں الجھا ہوا ہو۔ لیکن شاید آپ ایسا سوچیں کہ، "اُس نے مجھے نظر انداز کیا ہے،" یا "کیا وہ میری بات کچھ بُرا محسوس کرتا ہے؟"

اگرچہ ہم کسی شخص کے احساسات کو سمجھنے میں بہت جلد بازی کریں، اور ہم اس شخص کے بہت قریب ہوں، تو بھی یہ سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے کہ اس شخص کے دل میں کُلی طور پر کیا ہے۔ اکثر لوگ غلط سمجھتے، غلط عدالت کرتے اور کمزور خیالات رکھتے ہیں؛ وہ الزام تراشی کرتے، تنقید کرتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے ذاتی معیار اور میزان استعمال کرتے ہیں۔ یہ 'جھوٹی گواہی' کا معاملہ ہے کیونکہ شاید وہ ایسے کوئی بات پھیلا دیں جو اُن کی عدالت کرنے سے صادر ہوتی ہو اور سچ نہ ہو اور شاید اُس شخص کے دل کے خیال سے مختلف ہو۔

اگر ہم دوسروں کے عدالت کرنے میں حصہ دار بن جائیں تو یہ بھی حماقت کا کام ہے اور جھوٹی گواہی دینے کا عمل ہے۔

اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ دوسرے لوگ بھی ویسی ہی برائی ظاہر کریں گے، جو انہوں نے دوسروں کے ساتھ ایسی صورت حال میں دکھائی تھی۔ اسے کہتے ہیں ایسا شخص جو اپنے دل کے شک کی وجہ سے سمجھتا ہے کہ دوسرے لوگ اس کے ساتھ فریب کریں گے۔ جو شخص دوسروں کو نظر انداز کرتا ہے وہ سوچتا ہے کہ اُسے بھی ایسی صورت حال میں نظر انداز کر دیا جائے گا۔ لہٰذا، ضرور ہے کہ ہم اپنے معیاروں کی وجہ سے کسی کی عدالت نہ کریں، دوسروں پر الزام نہ لگائیں۔

اگر کوئی شخص دوسروں کی عیب جوئی کرتا اور اُن پر تنقید کرتا ہے، تو اسے جاننا چاہئے کہ وہ بہت بڑی بدی کا عمل کر رہا ہے (متی 7: 1-5)۔ ہم دوسروں کی بدی میں امتیاز صرف اُس وقت کر سکتے ہیں جب اپنی بدی کو دور کر کے مقُدس بن جائیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اپنی بدی کو دور کرنے کے بعد ہم دوسروں کے قصور دیکھنا نہیں چاہتے۔ بلکہ، ہم صرف اُن کی اچھائی دیکھیں گے اور اُن کی خطائیں ڈھانپیں گے۔

یعقوب 4: 11 کہتی ہے کہ، "اے بھائیو! ایک دوسرے کی بد گوئی نہ کرے جو اپنے بھائی کی بد گوئی کرتا یا بھائی پر الزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بد گوئی کرتا اور شریعت پر الزام لگاتا ہے اور اگر تو شریعت پر الزام لگاتا ہے تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اس پر حاکم ٹھہرا۔" یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ بھائیوں پر عدالت کرنا اور الزام لگانا بہت بڑی برائی ہے۔ یہ خدا کی مانند بننے کے مترادف ہے جو واحد مُنصف ہے۔

ایک اور بات جو ہمیں یاد رکھنی چاہئے یہ ہے کہ ہمیں خدا کے کلام کو اپنے خیالات کے ساتھ پرکھنا نہیں چاہئے۔ خدا وہ کام بھی کر سکتا ہے جو انسانی حدود سے بالا تر ہیں۔ لہٰذا، لازم ہے کہ ہم خدا کے کلام کے خلاف نہ سوچیں یا کوئی ایسی بات نہ کہیں جو خدا کے کلام سے متصادم ہو۔

بعض اوقات، اگرچہ نیت بُری نہی ہوتی تو بھی کچھ لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ بڑھا چڑھا کر بات کرتے ہیں یا حقیقت کو مسخ کر دیتے ہیں۔ کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ فلاں شخص نے فلاں کھانے میں سے 'بہت زیادہ' کھا لیا ہے۔ لیکن کوئی دوسرا شخص شاید یہ کہے کہ 'وہ تو سارا ہی کھا گیا ہے'۔ ایک شخص شاید اس طرح کہے کہ 'کچھ باقی بچا ہی نہیں' حالانکہ کچھ تھوڑا بہت کھانا باقی ہوتا ہے۔ شاید ہم سُنیں کہ، "سب لوگ متفق ہیں" حالانکہ اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو متفق نہیں ہوتے۔

بعض لوگ کسی چیز کی تعداد بیان کرتے ہیں حالانکہ اُن کو یقین نہیں ہوتا کہ اصل تعداد کتنی ہے۔ اگرچہ اُن کا ارادہ جھوٹ بولنے کا نہیں ہے تو بھی وہ جھوٹ ہی بول رہے ہوتے ہیں۔ یہاں ایک مثال ہے، جب ایک شخص اپنے خیالات کی بنیاد پر کوئی پیغام دیتا ہے۔ شام کے کھانے کی میز پر، ایک بڑا شخص لوگوں کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور اس نے کہا، "یہ میز دیکھنے میں کچھ چھوٹی ہے۔" کسی نے سُن اور دوسرے شخص سے کہا، "انہوں نے کہا ہے کہ میز پر گوشت کافی نہیں ہے۔" یہ شاید عمومی محسوس ہو لیکن اب بھی یہ کسی بات میں کمی بیشی کرنے کے مترادف ہے۔

اگر کسی کا دل صرف سچائی سے بھرپور ہے، تو وہ کسی بات میں کمی بیشی نہیں کرے گا۔ وہ اپنے احساسات اور خیالات شامل نہیں کرتا۔ لہٰذا، اگر آپ کے الفاظ میں سچائی کی کمی ہے، اگرچہ وہ چھوٹی باتیں ہی کیوں نہ ہوں، آپ کو جاننا چاہئے کہ آپ کے اندر اب تک جھوٹی فطرت موجود ہے۔ اگر آپ نے جھوٹ کی جڑ کو نہیں نکالا ہے تو نہایت مایوسی کے عالم میں شاید آپ ایسا جھوٹ بولیں جو دوسروں کو تکلیف پہنچانے والا ہو۔ پس، میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ اسے پوری طرح سے نکال دیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! خدا کے فرزندوں کی طرح جو کہ خود نور ہے، میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ پاک دل پائیں جو ہر طرح کے چھوٹے چھوٹے جھوٹے خیالات سے بھی پاک ہو۔ میں خداوند کہ نام میں دعا کرتا ہوں کہ خدا آپ کی راہوں کو منور کرے، آپ کی مشکلات میں ڈھال بنے اور آپ کی زندگیوں میں جو سچائی کے ساتھ چلتے ہیں بڑی کثرت کے ساتھ نیکیوں کو نچھاور کرے (زبور 84: 11)۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر 3-235 گرو ڈونگ 3، گرو ۔گو، سیول کوریا (152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔ مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔ مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث: خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔ مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔ مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرُدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔ مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ (خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال 4:12)

جسمانی سوچوں کو کس طرح مسمار کریں اور پاک روح کی آواز سے کس طرح راہنمائی پائیں

1-کرنتھیوں2: 10-11میں پڑھتے ہیں کہ، "لیکن ہم پر خدا نے ان کو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔ کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جان سکتا ہے سوا انسان کی اپنی روح کے جو اس میں ہے۔ اسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کی باتیں نہیں جانتا۔" اسی طرح رومیوں8: 14 کہتی ہے کہ، "اس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔" اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب ہم خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں یعنی پاک روح سے تو اب ہم خدا کے فرزند ہیں۔

کلامِ مقدس بیان کرتا ہے کہ پاک روح خدا کا روح ہے جس کا یہ مطلب ہوا کہ پاک روح کا مزاج خدا کے مزاج کے ساتھ یکساں ہے۔ پس، یہ فطری بات ہے کہ خدا کےفرزند خدا کے روح کی ہدایت سے چلیں یعنی پاک روح کی ہدایت سے۔

اگر خدا کے فرزند پاک روح کی آواز سننا اور اس کی راہنمائی پانا چاہیں تو لازم ہے کہ وہ پہلے اپنی جسمانی خواہشوں کو مسمار کریں جو خدا کے ساتھ دشمنی کے مترادف ہیں(رومیوں8: 7)۔ اب آئیں پوری طرح سے جسمانی خواہشوں کو مسمار کرنے اور پاک روح کی آواز سننے اور اُس کی راہنمائی پانے کی بابت غور کریں۔

1
لازم ہے کہ ہم اپنے دلوں سے ناراستی کی باتیں نکال دیں

پاک روح کی آواز ایسی آواز نہیں ہے جسے اِن کانوں سے سُنا جا سکے۔ یہ ہمارے دلوں سے آنے والی آواز ہے۔ یہ ایسی سچائی سے سنی جاتی ہے جو ہمارے دلوں میں پروان چڑھتی ہے۔ بہر حال، اگر ہمارے دلوں میں ناراستی ہے، جسمانی سوچیں پہلے ہمارے ذہن میں آجاتی ہیں اس سے پیشتر کہ پاک روح کی آواز کو سُنا جائے۔ جسمانی سوچیں جان کے اعمال میں سے اُٹھتی ہیں جس کا تعلق ناراستی سے ہے۔

فرض کریں کوئی شخص آپ کے ساتھ اچھی طرح بات نہیں کر رہا۔ شاید آپ یہ سوچیں کہ 'وہ بہت مغرور ہے اور میری انا کو ٹھیس پہنچا رہا ہے۔ مجھے بہت بُرا محسوا ہوا ہے۔' ان جسمانی سوچوں کے بعد ناراستی کی باتیں آپ کے غصے اور نفرت کو بہت بڑھا سکتی ہیں۔ پھر شاید آپ ناراض ہو جائیں اور اُس کو سزا دینا چاہیں گے۔ آپ کو چہرہ سرخ ہو جائے گا، شاید سخت مزاجی میں آپ اس پر لعن طعن کریں یا اُس کو کوئی چیز دے مارے اور اسے چوٹ پہنچائیں۔

ایسی جسمانی سوچیں خدا کےساتھ دشمنی کے مترادف ہیں اور خدا کو پسند نہیں آ سکتیں (رومیوں 8: 7-8)۔ پس، جس حد تک ہمارے اندر جسمانی سوچیں ہوں گی، ہم ایمان کا بہتر درجہ نہیں پا سکتے اور خدا کے کاموں کا تجربہ بھی نہیں پا سکتے۔ مزید یہ کہ، روح میں داخل ہونا بہت مشکل ہو جائے گا۔ لٰہذا، پاک روح کی آواز کو صاف صاف سننے کیلئے، لازم ہے کہ ہم فوراً ایسی ناراستی کی باتوں سے باز آئیں۔

2
ہمیں پاک روح کی آواز کی پیروی کرنی چاہیئے خواہ وہ بہت ہی مدھم کیوں نہ ہو

اک روح کی آواز کو بھی اُسی قدرسنا جا سکتا ہے جتنا ہم اپنے دلوں میں سچائی کو پروان چڑھاتے ہیں۔ کئی لوگوں کے نزدیک، جسمانی اور روحانی دونوں آوازیں صرف اس لئے سنی جا سکتی ہیں کہ ان کے دل ناراست بھی ہیں اور راست بھی۔

پس، پاک روح کی آواز اگرچہ بہت مدھم ہو، لیکن جب ہم اس آواز کی پیروی کرتے رہتے ہیں تو ہم اس آواز کو زیادہ صاف صاف سن سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کوئی شخص ہے جس کی ابھی تک تقدیس نہیں ہوئی۔ جب کوئی شخص اس کے ساتھ بدی کرتا ہے تو اُس میں شاید دو طرح کے خیالات ہو سکتے ہیں: جسمانی خیالات — میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔ مجھے بہت برا محسوس ہوا ہے اور پاک روح کی آواز— رحمدل ہو، اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔ اگر وہ پاک روح کی آواز سنتا اور فرمانبرداری کرتا ہے تو وہ پاک روح کی آواز کو زیادہ وضاحت کے ساتھ سننے کے لائق ہو گا۔

اگر آپ پاک روح کی آواز سننے کے لائق نہیں ہیں تو وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ آپ خدا کے کلام کی پیروی نہیں کرتے، اگرچہ کلام آپ کے ذہن میں آ بھی جائے۔ ہمیں پاک روح کی آواز سننے کی کوشش کرنی چاہیئے خواہ بہت مدھم ہی کیوں نہ ہو۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے ہم کوئی بڑی دھیمی آواز سنتے ہیں تو اس پر پوری توجہ دیتے ہیں، حالانکہ اسے دوسرے زور دار آوازوں کے درمیان سُنا جا رہا ہو۔ جب ہم پاک روح کی آواز سننے کی پوری کوشش کرتے ہیں تو ہم اسے زیادہ وضاحت کے ساتھ سن سکتے ہیں۔

پس، پاک روح کی آواز سننے میں اہم بات یہ ہے کہ دل سے مشتاق ہوں۔ اگر آپ پاک روح کی آواز سننے کے مشتاق ہیں اور اس کی فرمانبرداری کرنا پسند کرتے ہیں تو آپ پاک روح کی مدھم سے مدھم آواز بھی سن سکتے ہیں۔ ہم جس قدر جانفشانی کےس اتھ سچائی پر عمل کریں گے اور پاک روح کی آواز سننے کے مشتاق ہوں تے، ہم اسی قدرت صاف آواز سن سکیں گے۔ اور جس قدرہم پاک روح کی راہنمائی کی پیروی کریں گے، ہم اپنی ناراستی کی باتوں کو اپنے دل سے اتنی ہی جلدی دور کر لیں گے۔

3
ہمیں بڑے بوجھ کے ساتھ دعا کرنی چاہیئے

فرض کریں دو ریڈیو چل رہے ہیں۔ دو مختلف پروگرام چل رہے ہیں اور ریڈیو میں سے آواز آ رہی ہے۔ اگر آپ ریڈیو کی آواز بڑھا دیتے ہیں تو آپ ایک پروگرام کودوسرے پروگرام کی نسبت بہتر سُن سکیں گے۔ بوجھ کے ساتھ دعا کرنا ایساہی ہے کہ آپ جیسے ریڈیو کی آواز بڑھا دیتے ہیں۔ جب آپ پُرجوش دعا کے وسیلہ سے پاک روح کی معموری پاتے ہیں تو اس کی آواز کو بہت صاف صاف سن سکتے ہیں۔

اس سے پیشتر کہ آپ دوسرے چرچز کے اراکین کے پاس جائیں، آپ کو چاہیئے کہ اُن کیلئے دلسوزی سے دعا کریں اور پاک روح سے راہنمائی پائیں۔ پھر، آپ اُن کی زیادہ کامل صلاح کاری کر سکیں گے۔ فرض کریں کسی رُکن نے خداوند کا دن پاک نہیں مانا اور آپ اس کے پاس جا رہے ہیں۔ اگر آپ صرف یہ سوچیں کہ خداوند کے دن کے بارے میں عام سی منادی کریں گے، تو شاید آپ اس مسئلہ کو حل نہ کر سکیں۔

سب سے پہلے ضرور ہے کہ آپ دلسوزی سے دعا کریں اور پاک روح کی آواز کو سنیں۔ پاک روح آپ کو اُس شخص سے متعلق خداوند کا دن نظر انداز کرنے کی ٹھیک وجوہات بتا دے گا۔ ممکن ہے وہ آپ کو بائبل مقدس میں سے اُس کیلئے مطلوبہ آیات بھی بتا دے۔ جب آپ اسے بائبل مقدس میں سے آیت پیش کریں گے تو وہ اس کا دل کھول دے گی، وہ فضل پائے گا اور بالآخر دوبارہ خداوند کا دن پاک مانے گا۔ بعض اوقات، آپ کسی کے پاس جلدی جلدی وزٹ کیلئے جاتے ہیں۔ پھر آپ کے اس کے پاس جانے سے پہلے دعا میں پیشگی تیاری کا وقت نہیں ہوتا۔ بہرحال، اگر آپ بلا ناغہ دعا کرتے اور پاک روح سے معمور ہیں تو آپ چھوٹی دعا میں بھی پاک روح کی آواز سن سکتے ہیں۔

کُلیہ

آپ اپنی سوچ اور پاک روح کی آواز کے درمیان کس طرح امتیاز کر سکتے ہیں

اگر ہم کسی چیز کا باریک بینی سے امتیاز کرنا چاہیں تو ہمیں اس کیلئے دلسوزی سے دعا کرنی چاہیئے۔ دعا کے وسیلہ سے ہم پاک روح سے بھر سکتے ہیں اور پھر اُس کی آواز کو صاف صاف سُن سکتے ہیں۔ پس، اس طرح سے مناسب امتیاز کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ، ہم فرمانبرداری کے نتائج کے وسیلہ سے پاک روح کی آواز اور اپنی سوچوں کے درمیان فرق بتا سکتے ہیں۔ اگر یہ پاک روح کی آواز ہے تو اس کی فرمانبرداری سے شادمان اور شکر گزار دل ہم پر اتر آئے گا۔ یا، شاید ہم دوسروں سے کوئی ایسی بات سُنی جس سے پاک روح کی آواز کی تصدیق ہو سکتی ہے۔ یا، شاید ہم برکات کا پھل کاٹیں۔

اگر دعا میں پاک روح کی آواز سنی جائے تو آپ پاک روح کی راہنمائی پا سکتے ہیں۔ پھر، آپ کو چاہیئے کہ فوراً اس پر دھیان گیان کریں اور دعا کریں۔ ایسا کرنے سے آپ یقینی طور پر امتیاز کر سکیں گے کہ یہ روح القدس کی آواز ہے یا نہیں۔

اگر آپ دلسوزی اور جذبہ سے دعا کرتے رہیں اور پاک روح سے بھرپور مسیحی زندگی گزارتے رہیں تو آپ ہر وقت خدا کے ساتھ گفتگو کر سکتے، پاک روح کی آواز سن سکتے اور اُس کی راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

"خدائے خالق آج بھی کام کرتا ہے!"

ایلڈر ایلون جے ہوانگ، عمر 56سال، پیرش 12 جنوبی کوریا

میں ایک مخلص گھرانے میں ڈیگو شہر جنوبی کوریا میں پیدا ہو اتھا۔ جب میری پرورش ہو رہی تھی تو میں بڑے شوق سے چرچ جاتا اور بائبل کا مطالعہ کرتا تھا۔ لیکن جب میں لڑکپن تک پہنچا تو مجھے اپنے آپ سے اور دوسروں سے بہت مایوسی ہوئی جو بائبل مقدس کی تعلیمات کے مطابق زندگی نہیں گزارتے تھے۔ میں نے از روئے بائبل مقدس خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کے بارے میں سوچا اس لئے میں نے علمِ الٰہی کی کئی کتابیں پڑھیں اور راہ تلاش کی۔ لیکن مجھے بدی کو دور کرنے کی کوئی راہ نہ ملی۔

جب میں گیارہویں جماعت میں تھا، تو میں سے سوچنا شروع کیا کہ 'کیا خداواقعی موجود ہے؟' پھر میری زندگی بے معنی ہو کر رہ گئی۔ میں بدھ مت اور فلاسفی میں ان معنوں اور تسلی کی تلاش کرنے لگا لیکن کوئی بات میرے دل کو سیر نہ کر سکی۔ مجھے سیکھنے میں لطف آتا تھا۔ میں میڈیکل کالج سے فارغ التحصیل ہوا اور اچھا گریڈ حاصل کر کے کیونگ پُوک نیشنل یونیورسٹی کے ایک میڈیکل سکول میں فلاسفی کی تعلیم دینا شروع کی۔

میری حقیقی رحانی پیشوا سے ملاقات ہو گئی جس نے مجھے خدا کے کلام کے مطابق جینے کی راہ دکھائی

میری ماں نے ڈاکٹر جے راک لی کی گواہی کی کتاب "موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزہ " پڑھی۔ وہ بہت متاثر ہوئیں اور مجھ پرمانمن سینٹرل چرچ جانے کیلئے زور دیا۔ بالآخر میں نے چرچ میں جمعہ کی شب بھر کی عبادت اور اتوار کی صبح عبادت میں شرکت کی۔

1987میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر لی جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں ایوب پر لیکچر دے رہے تھے اور صبح اتوار کی عبادت میں ایمان کے پیمانہ پر منادی کر رہے تھے۔ اُس کی تعلیم اس بات پر تھی جو میں نے پہلے کبھی نہ سنی تھی اور یہ بہت ٹھوس تھی۔ وہ دل کے ختنہ پر بھی تعلیم دے رہے تھے اور ایمان کو بڑھانے کے طریقے بیان کر رہے تھے جن کی مجھے شدت سے تلاش تھی۔ مجھے اپنی بدی کو دریافت کرنے کے طریقے دکھائے گئے اور یہ بھی کہ گناہ کے بغیر کیسے زندگی گزار سکتے ہیں۔

مزید برآں، جب میں نے نشانات اور عجائب دیکھے اور وہ کام جو خدا کے کلام کی تصدیق کرتے ہیں تو میں بڑے جوش سے بھر گیا۔ میں خداوند کی محبت کو محسوس کر سکتا تھا جو صلیب پر چڑھ گیا اور مجھ جیسے گنہگار کوبچانے کیلئے اپنی جان دے اور پھر میں نے آنسوؤں کے ساتھ پوری طرح توبہ کی۔ پاک روح کا یہ تجربہ مجھے پہلی بار ہوا تھاا گرچہ میں اپنی پیدائش ہی سے ایک مسیحی خاندان میں پروان چڑھا تھا۔ میری خوشی کی انتہا نہ تھی۔

اگرچہ کسی وقت اِس میں پانچ پانچ گھنٹے بھی لگ جاتے تھے، لیکن میں سیول سے ڈیگو آ کر اتوار کی عبادت میں شریک ہوتا تھا۔ چونکہ میں نے بالآخر وہ تعلیم دریافت کر لی تھی جس کے لئے میں شدت سے متلاشی تھا، میں نے ارادہ کر لیا کہ اس کو جلد اپنے اعمال میں شامل کروں گا اور خداوند کے مشابہ ہوں گا۔

31جنوری 1988میں، میں نے ماسان مانمن چرچ میں جانا شروع کیا جس وقت میں بطور آرمی ڈاکٹر خدمات انجام دے رہا تھا۔ میری ملاقات اپنی بیوی ڈیکنیس میوکو چو سے ہوئی اور مئی 1989میں ہمارے شادی ہو گئی۔

میں نے خدائے خالق کی قدرت اور روحانی عالم کا تجربہ پایا

1990میں، میری مرحومہ نانی (سینئر ڈیکنیس بُنان چو) ایک سال سے زائد عرصہ سے دماغی اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے شدید درد میں مبتلا تھیں جو کہ بدن پر نمودار ہونے والے دانوں کے بعد ذیلی اثرات کی وجہ سے تھا۔ وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ گئی تھیں۔ پھر ،بیداری کی عبادت کیلئے ڈاکٹر لی ڈیگو تشریف لائے اور اُن کیلئے دعا کی۔ جب انہوں نے دعا کروائی تو چِلا اٹھیں، "ایک بُری روح نکل رہی ہے" اس کے بعد اُن کا شدید درد جاتا رہا اور اُن کی صحت بحال ہو گئی۔

جب مجھے روحانی عالم کا تجربہ ہو رہا تھا تو، مجھے بہت اشتیاق ہوا کہ خداوند کا کارکن بن جاؤں اور میں نے دعا کی۔ 1992میں مجھے لیوائٹ ورکر(کلِ وقتی کارکن) کے طور پر مانمن سینٹرل چرچ میں برکت دی گئی۔ نومبر1996میں ،مجھے سینئر پاسٹر کے ساتھ پہاڑ پر دعا میں شریک ہونے کا موقع دیا گیا۔ میں نے رات کو آسمان پر عجیب نشانات اور عجائب دیکھے اور میرے علم کا دائرہ شکستہ ہونا شروع ہو گیا۔

میں نے سینئر پاسٹر کے ساتھ ستاروں سے باتیں کیں۔ میرا خیال تھا کہ مجھے ستاروں کا بہت علم حاصل ہے اور اس سے متعلقہ باتیں جانتا ہوں۔ میں ااُن کی بات سے متفق نہ ہوا اور اپنے خیالات پر اڑا رہا۔ عین اُسی وقت، اُس رات خدا نے مجھے موقع دیا کہ خدا کی تخلیقی قدرت کو دیکھ سکوں جو دنیا کے کسی علم سے بھی واضح نہیں ہو سکتی تھی۔ چاند کے گرد ایک بہت بڑا دائرہ بن گیاتھا۔ اس دائرے کے باہر گہرے بادل تھے اور دائرے کے اندر کوئی بادل نہیں تھا۔ اگرچہ تیز ہوائیں چلتی رہیں، لیکن دائرے کے باہر بادل اُس دائرے سے اندر داخل نہ ہوئے۔ یہ واقعہ کوئی فطری عمل نہیں تھا۔

خدائے خالق نے مجھے یہ جاننے کی برکت دی کہ میں کتنا احمق تھا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ مجھے پوری طرح تجدید پا کر چرواہے کے ساتھ عالمگیر مشن کو پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد میں نے خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارے اور مقدس ہونے کی کوشش کی لیکن اکثر ہی مجھے کچھ حدوں یا پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ میری انا بہت مضبوط تھی اور میں کام طور سے خدا پر بھروسا نہیں کرتا تھا۔

میں قلبِ روح کے ساتھ خدائے خالق کی منادی کا خواہاں تھا

2013میں ان مجھے سینئر پاسٹر نے کہا کہ "قلبِ روح پانا مشکل نہیں ہے۔ آپ اسے اس وقت حاصل کر سکتے ہیں جب آپ کی انا نیست ہو جائے۔" میں نے اُن کی ہدایت پر دعا شروع کی اور بہت اپنی انا کو توڑنے کی سخت کوشش کی۔ جب میں نے سینئر پاسٹر کی گہری محبت کے وسیلہ سے خداوند کی صلیبی محبت اور خدا کی محبت کو محسوس کیا، تو میں اپنی تجدید کا اور بھی زیادہ مشتاق ہو گیا۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ، میں نے اپنے آپ کو دوسروں کی راہنمائی میں دے دیا اور اپنا دل تبدیل کیا۔ پھر میں اپنے دل سے اُن کا فائدہ چاہنے لگا۔ مجھے اپنے آپ کو نیا ہوتے دیکھ کر بہت خوشی ہونے لگی۔ "میں خدا کے کلام کے وسیلہ سے نیا بن سکتا ہوں!" میں اِس یقین کے ساتھ معمور ہو گیا کہ خدا کی محبت، خداوند کی محبت اور پاک روح کی مدد سے میری تقدیس ہو جائے گی۔ جون 2015میں بالآخر میں نے قلب روح پالیا، ہالیلویاہ!

میں ڈبلیو سی ڈی این (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک بانی اور چیئر مین ڈاکٹر جے راک لی) کانائب صدر ہوں۔ ڈبلیو سی ڈی این ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جواُن معجزانہ شفاؤں کے معاملات کی طبّی اصولوں پر تصدیق کرتی ہے جو خدا کی قدرت سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اس لئے ہم خدا کی گواہی دیتے ہیں کہ وہ زندہ ہے اور بائبل مقدس مستند ہے۔ ہم سالانہ انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس کا انعقاد کرتے ہیں جس میں سینکڑوں طبّی ڈاکٹر شریک ہوتے ہیں، ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے شفا کے کئی معاملات شامل ہوتے ہیں اور خدا کے قدرت بھرے کاموں پر خاص لیکچر دئے جاتے ہیں۔

میکسیکو کانفرنس میں 2013میں، میں نے اپنی بیٹی جانمی ہوانگ کی شفا کا معاملہ پیش کیا جس کی بائیں کلائی میں کیلشیم کی اضافی مقدار کی وجہ سے خرابی آئی تھی، اور وہ میرے ساتھ اس جگہ پیش ہونے کے لئے آئی تھی۔

خدائے خالق اب بھی زندہ ہے اور قدرت کے بے شمار کام ظاہر کرتا ہے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور اس کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے دنیا بھر کے لوگوں میں پاک روح کا ہتھیار بننے میں اور اس کی گواہی دینے میں مدد دی۔

ڈبلیو ڈی سی این میکسیکو کانفرنس میں ڈاکٹر ایلون جے ہوانگ اپنی پہلوٹھی بیٹی لوسی ہوانگ کو(دائیں جانب) روحانی شفا کے معاملے کے ساتھ پیش کر رہے ہیں جس کی کلائی میں اضافی کیلشیم سے مسئلہ پیدا ہوا تھا۔ (اُن کی بیوی سینیر ڈیکنیس میوک چو اور اُن کی دوسری بیٹی جوئیون ہوانگ)

GCN جي سي اِن
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com